بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ذَا الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم۔ اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۲۹ احسان ۱۳۴۸ہش ۲۹ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۹

اخبار احمدیہ

○ مری ۲۶ احسان ۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

○ ربوہ ۲۸ احسان ۔ کل یہاں نماز جمعہ امیر مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی ۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی رو سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض توحید کا قیام اور لوگوں میں باہم محبت و اخوت پیدا کرکے انہیں وحدت کی لڑی میں پرونا ہوتی ہے ۔ اس غرض کی تکمیل کیلئے وہ ایک جماعت قائم کرکے اسے ہر دو صفات سے متصف کرتے اور پھر اس کے ذریعہ سے باقی انسانوں کو راہ راست کی طرف لاتے ہیں ۔ آپ نے واضح فرمایا کہ اس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کو کل دنیا پر غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے کہ جب ہم بحیثیت جماعت باہمی محبت و اخوت کو ترقی دے کر اپنے درمیان بنیانٌ مرصوص کی کیفیت کو نمایاں سے نمایاں تر کرتے چلے جائیں ۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں بغض و حسد اور کینہ وغیرہ سے کلی مجتنب رہتے ہوئے باہمی محبت و اخوت اور اتحاد و اتفاق کو لازم پکڑنے اور اپنے اس امتیاز کو نہ صرف برقرار رکھنے بلکہ اسے نمایاں سے نمایاں تر کرنے کی پرزور تلقین فرمائی ۔

○ میرا ماموں زاد بھائی عزیز حبیب اللہ خاں شدید بیمار ہے اور ملٹری ہسپتال جہلم میں زیر علاج ہے ۔ احباب شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

(چوہدری ظہور احمد باجوہ)

○ ربوہ ۲۸ احسان ۔ کل شام تیز جھکڑ آیا جس کا سلسلہ رات کو دیر تک جاری رہا ۔ اس کے بعد رات بھر ٹھنڈی ہوا چلتی رہی ۔ آج صبح چھینٹا بھی پڑا ۔ جس کے نتیجہ میں وقتی طور پر گرمی کی شدت کم ہو گئی ہے ۔

حضور کی ڈاک کا پتہ

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے
ڈانہ ہاؤس معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب
سنی بنک مری ہلز
ضلع راولپنڈی

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو مومن بننا چاہتا ہے اس کی پہلی منزل یہی ہے کہ بُرے کاموں سے پرہیز کرے

اسی کا نام تقویٰ ہے اور اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے

”جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام (شربتِ کافوری کا جام) اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے ۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے ۔ ان عبادات کی قبولیت کیا ہے اور اس سے مراد کیا ہے ؟

سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہو گئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں ۔ جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں ۔ اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی مسجد میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا ۔ یا رات کو چوری کر لی ۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا ۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا ۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور برائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اس کو کیا فائدہ پہنچایا ۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ نماز کے ساتھ اس کی بدیاں اور برائیاں جن میں وہ مبتلا تھا کم ہو جاتیں اور نماز اس کے لئے ایک عمدہ ذریعہ ہے ۔ پس پہلی منزل اور مشکل اس انسان کیلئے جو مومن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ برے کاموں سے پرہیز کرے اسی کا نام تقویٰ ہے ۔“ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۶-۳۷۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ احسان ۱۳۴۸ ہش

دوسروں کے ساتھ سلوک

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآیِٔ الْقُرْبٰی (النحل آیت ۹۱)

یعنی اللہ تعالےٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ لوگوں کے ساتھ عدل سے پیش آؤ. یعنی ان کے حقوق نہ مارو بلکہ جو چیز کسی کی ملکیت ہے. اس کو ظلم سے حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو. بلکہ یہی نہیں لوگوں کے ساتھ احسان کرو یعنی نہ صرف ان کا حق ان کو ادا کرو بلکہ اگر ان میں کوئی کمزوری دیکھو تو اس کو دور کرنے کی کوشش کرو. اپنا مال ان کے لئے صرف کرنا پڑے تو کرو. ویسے کسی کی مدد کی ضرورت ہو. تو وہ بھی کرو. بلکہ اس سے بھی بڑھ کر دوسروں کے ساتھ ایسا سلوک کرو. جیسا کہ ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے جو اپنا آرام چھوڑ کر ہر طرح سے اپنے بچے کو آرام پہنچانا چاہتی ہے.

اس آیہ میں اللہ تعالےٰ نے اسلامی اخلاق کی روح بیان کر دی ہے. آج دنیا میں مختلف نظاموں کے متعلق ایک جنگ وجدل جاری ہے. امریکہ اور برطانیہ کا دعویٰ ہے کہ ہمارا نظام بہترین نظام ہے اس کو اختیار کرنے سے دنیا میں امن ہو سکتا ہے. دوسری طرف اشتراکی ممالک کا یہ دعویٰ کہ اشتراکیت کے بغیر دنیا میں امن نہیں ہو سکتا. اس لئے دونوں میں تصادم چلا جاتا ہے. یہ تصادم اسی وقت ختم ہو سکتا ہے. جب ہم اسلامی اخلاق اختیار کریں. اور ہمارے امراء اپنے مال و دولت کو اللہ تعالےٰ کی امانت سمجھیں جو ان کے سپرد کی گئی ہے. اور وہ نہ صرف مزدوروں اور محنت کشوں کے ساتھ عدل و انصاف سے ہی پیش آئیں بلکہ ان کے ساتھ احسان اور اِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی کا سلوک کریں. سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اپنے لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام میں فرماتے ہیں.

"پس ہمارے ملک کے امراء کو چاہیئے کہ وہ وقت پر اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور ان حقوق کو ادا کریں. جو ان پر غرباء کے متعلق عائد ہوتے ہیں. میں سمجھتا ہوں کہ کمیونزم کا پیدا ہونا ایک سزا ہے ان لمبے مظالم کی. جو امراء کی طرف سے غرباء پر ہوتے چلے آتے تھے. لیکن اب بھی وقت ہے کہ وہ اپنی اصلاح کریں. اور توبہ سے اپنے گناہوں کو دور کرنے کی کوشش کریں. اگر وہ اپنی مرضی سے غرباء کو اپنے حقوق ادا نہیں کریں گے. تو خدا اس سزا کے ذریعہ ان کے اموال ان سے لے لے گا. لیکن اگر وہ توبہ کریں گے اور اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائیں گے. تو یہ عذاب آفت جو ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے. اسی طرح چکر کھا کر گزر جائے گی. جس طرح آندھی ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کی طرف اپنا رُخ موڑ لیتی ہے. اب یہ تمہارا اختیار ہے کہ چاہو تو اللہ تعالےٰ کے اس محبت کے ہاتھ کو جو تمہاری طرف بڑھایا گیا ادب کے ساتھ تھام لو اور اپنے اموال کو غرباء کی بہبودی کے لئے خرچ کرو. اور اگر چاہو تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کو برداشت کر لو. اور دولت اپنے پاس رکھو جو کچھ دن بعد تم سے باغیوں اور فسادیوں کے ہاتھوں چھنوا دی جائے گی. آخر میں میں اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں. کہ کمیونزم کی ترقی اور روسی اقتصادیات پر غور کرتے وقت ہمیں ایک اور بات بھی مدنظر رکھنی چاہئیے. جو ایسے حالات میں کہی گئی ہے جبکہ روس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہیں تھا."

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۱۲۸ تا ۱۲۹)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیکی اور بھلائی کی بات

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَہٗ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ.

(بخاری کتاب الادب)

ترجمہ. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں. کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالےٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے. یعنی سچا مومن ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے جو شخص اللہ تعالےٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے. اپنے مہمان کا احترام کرے جو شخص اللہ تعالےٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے. وہ بھلائی اور نیکی کی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

غلط نامہ

الفضل مورخہ ۲۷ احسان ۱۳۴۸ ہش کے اداریہ مندرجہ صفحہ ۲ میں احباب مندرجہ ذیل غلطیاں درست فرمالیں

کالم	سطر	غلط	صحیح
پہلا کالم	۵	اندر	اندر اندر
"	۹	اندر اندر اندر	اندر اندر
"	۲۳	اللہ تعالےٰ	استدلال
دوسرا کالم	۵	اپوزیشن	پوزیشن
"	۱۶	ہے	کہے
"	۱۹	جو	×

ہمیشہ یاد رکھیئے

-۰ احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا
-۰ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے.
-۰ اسے ہمیشہ یاد رکھیئے.

(مینیجر الفضل ربوہ)

عید الاضحیٰ

مورخہ ۲۷ فروری کو ہمارے تمام مشنوں میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب منائی گئی۔ نماز کے بعض مناظر یہاں ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔

بعض دوسرے اہم مقامات مثلاً اباداں۔ کانو۔ الارو۔ ایجیبا اوڈے۔ ایفے۔ اگبیڈے۔ ایکارے۔ زاریہ اور جاس میں بھی عید کی نماز پورے احترام اور اہتمام سے ادا کی جانے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

بیعتیں

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خدا کے فضل سے ۷۹ نئے دوست سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

بالآخر درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مبلغینِ سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی حقیر کوششوں میں غیر معمولی برکت ڈالے اور اس کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

جماعت ہائے احمدیہ کیرالہ (بھارت) کے زیرِ اہتمام کالیکٹ میں وسیع پیمانہ پر
اسلامی تبلیغی نمائش

(از مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی نزیل کالیکٹ)

جماعت ہائے احمدیہ کیرالہ کے زیرِ اہتمام کالیکٹ شہر کے ٹاؤن ہال میں مورخہ ۶ رمئی ۱۹۶۹ء بروز منگل جماعتِ احمدیہ کی عالمی تبلیغی سرگرمیوں اور مختلف زبانوں کے قرآن شریف کے تراجم کتب اور تصاویر کی نمائش کی گئی۔

مورخہ ۶ رمئی بروز منگل شام کے ۶ بجے محترم مولانا محمد ابو الوفا صاحب مبلغ انچارج کیرالہ کی زیرِ صدارت نمائش کے افتتاحی اجلاس میں مسٹر سکرن نارائن میئر میونسپل کارپوریشن کالیکٹ نے افتتاح فرمایا۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے انہوں نے تبلیغی میدان میں جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں اور عظیم الشان کامیابیوں کا ذکر فرمایا۔ نیز آپ نے بتایا کہ پرانے زمانے میں مذہب کے نام پر جنگیں ہوا کرتی تھیں لیکن اب زمانہ بدل گیا ہے۔ اب تقریروں۔ تحریروں اور اس قسم کی نمائشوں کا زمانہ ہے۔ چنانچہ جماعتِ احمدیہ اپنے نظریات کی تبلیغ کے لئے ان ذرائع کو خوب استعمال کرتی ہے۔

یہ نمائش اپنی طرز کی انوکھی نمائش ہے۔ پورے وسیع و عریض ٹاؤن ہال میں قرینہ اور سلیقہ کے ساتھ ۷۲ مختلف charts بہت ہی خوبصورت اور جاذبِ نظر لکھائی میں لگائے گئے تھے۔ ان تمام چارٹوں کا مطالعہ کرنے کے نتیجہ میں ہر کوئی اسلام کی تعلیمات اور خصوصیات و فضائل سے ایک حد تک آگاہ ہو سکتا ہے۔

جب کوئی شخص نمائش ہال میں داخل ہوتا ہے تو سب سے پہلے اس کی نظر ایک بہت بڑے world map پر پڑتی ہے جس پر بہت ہی نمایاں رنگ میں اکنافِ عالم میں جماعتِ احمدیہ کی تعمیر کردہ مساجد مشن ہاؤس۔ تعلیمی ادارے۔ ہسپتال وغیرہ mark کر کے دکھائے گئے تھے۔

اس کے بعد وہ شخص مختلف زبانوں کے قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں کی کتب، لٹریچر اور اکنافِ عالم سے آئے ہوئے مختلف زبانوں کے جرائد و رسائل دیکھ لیتا ہے۔ اس کے بعد وہ ایک قرینہ اور خوبصورتی سے لگائے ہوئے charts دیکھتا ہے جن میں قرآن کریم۔ احادیث۔ سلف صالحین۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تعلیمات کے اقتباسات لکھے ہوئے ہیں۔ ان چارٹوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے نشانات، الہامات اور دیگر پیشگوئیوں اور ان کے پورے ہونے کے ناقابلِ تردید ثبوت تصاویر کے ذریعہ بتلائے گئے ہیں مثلاً سورۃ تکویر کی بیان فرمودہ تمام علامتیں تصویروں کے ذریعہ پوری ہوتے ہوئے دکھائی گئی ہیں۔ یاجوج و ماجوج اور دجال کے ظہور کے بارہ میں بھی تصاویر چسپاں کی گئی تھیں۔ متعلقہ تمام تصاویر مختلف ممالک کے سفارت خانوں سے حاصل کی گئی تھیں۔ اس کام کے لئے اور چارٹوں کی تیاری کے لئے خدام نے دو تین مہینے مسلسل دن رات کام کیا۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ۔ ان تمام چارٹوں کے معائنہ و مطالعہ کے بعد ان تصاویر کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جن میں بیرونی ممالک میں ہماری مساجد۔ ہمارے مشن ہاؤسز۔ ہسپتال اور تعلیمی اداروں کے علاوہ عالمی شہرت کے مالک سرکردہ لیڈروں کو تبلیغ کرنے کے نظارے دیکھے جا سکتے ہیں۔

غرض جو شخص بھی اس نمائش کو دیکھ کر باہر آجاتا ہے اسے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں احترام و محبت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔

مورخہ ۶ رمئی سے ۱۱ رمئی تک قریباً تین ہزار افراد نے یہ نمائش دیکھی نمائش دیکھ کر باہر آنے والوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مشہورِ عالم وانڈز ورتھ والی تقریر کا مالایالم ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۹ رمئی دوپہر کے دو بجے نمائش ہال میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی جس میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی۔

پریس میں ذکر

اس نمائش اور پریس کانفرنس کا ذکر کیرالہ کے سرکردہ اخباروں نے نمایاں طور پر شائع کیا۔ ان تمام رپورٹوں میں جماعتِ احمدیہ کی عالمی تبلیغی سرگرمیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا تھا۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تشریف آوری

مورخہ ۹ رمئی کو شام کے سات بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بمعہ مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی معیت میں نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ محترم نے نمائش کا تفصیلی جائزہ لیا اور بہت دیر تک نمائش ہال میں تشریف فرما رہے۔ آپ نے نمائش دیکھ کر بہت ہی خوشی اور اطمینان کا اظہار فرمایا۔ اور اس نمائش کی کامیابی کے لئے جن نوجوانوں نے دن رات محنت کی تھی ان سے فرداً فرداً ملاقات کر کے مبارکباد دی اور جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فرمایا۔ آپ نے ان کے ساتھ ایک تصویر بھی کھنچوائی۔

بعض آراء

نمائش دیکھنے والوں کی آمدہ آراء معلوم کرنے کے لئے نمائش ہال کے دونوں دروازوں کے پاس ایک ایک Visitors Book رکھی گئی تھی۔ ان ہر دو بکوں میں مالایالم کے علاوہ تامل۔ اردو۔ انگریزی۔ عربی گجراتی اور ہندی زبانوں میں ناظرین نے اپنی قیمتی آراء تحریر فرمائیں۔ بعض آراء ملاحظہ ہوں:-

۱۔ پی۔ ایم محمد صاحب

"میں نے اپنی ساری زندگی میں اتنی اچھی علمی نمائش نہیں دیکھی۔ اس کی ترتیب دینے والوں کی خدمت میں میں محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کر رہا ہوں۔" ✲

۲۔ عبداللہ صاحب ولاپٹنم

"میں نے مسلسل تین روز تک روزانہ ایک ایک گھنٹہ نمائش کا تفصیلی جائزہ لیا۔ جس طرح مذاہبِ عالم کے درمیان اسلام مختلف غلط فہمیوں کا شکار ہے اسی طرح اسلامی سلسلوں میں جماعتِ احمدیہ کو بھی غلط رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ ٹاؤن ہال میں منعقدہ اس نمائش کا ہر چارٹ ان غلط فہمیوں پر ایک کاری ضرب ہے نہایت خوبصورتی سجاوٹ اور قرینہ و ترتیب کے ساتھ لگائی گئی یہ نمائش اپنوں اور غیروں کی مبارکباد قبول کر رہی ہے۔"

۳۔ ڈاکٹر ستیش۔ کیناٹور

"مجھے اسلام کی خوبی اور فضیلت دیکھنے کا آج ہی موقعہ ملا ہے۔ میں احمدیہ جماعت کا شکر گزار ہوں جس نے اس کے لئے راہ ہموار کر دی۔"

۴۔ ایک ہندو سکالر

"کیرالہ میں اس قسم کی نمائش پہلی دفعہ دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ نمائش اسلام کی ترقی کا ایک سنگِ میل ہے۔ احمدیہ جماعت کے بارے میں آنکھیں بند کر کے اعتراض کرنے والوں کے لئے یہ نمائش ایک کاری ضرب ہے۔"

(بدر قادیان)

اُذکُروا مَوتاکُم بِالخَیر

چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم سابق امیر اسلامیہ پارک لاہور

مسعود احمد شاہ صاحب بخاری
پونچھ کالونی لاہور

محترم جناب چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم سالہا سال سے جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک کے صدر تھے بروز جمعرات مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء کو بعد دوپہر لاہور میں انتقال فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب مرحوم صاحب رؤیا بزرگ تھے قیام زیادہ تر اسلامیہ پارک لاہور میں رہا۔ آپ کی بڑی حویلی کے ساتھ ہی احمدیہ مسجد ہے۔ یہ زمین آپ نے ہی مسجد کے لئے وقف کی تھی مسجد کی تعمیر حفاظت۔ ضروریات مرمت پنجوقتہ نماز۔ تعلیم قرآن مجید کا آپ کو بہت خیال رہتا تھا۔ آپ نے ۷۱ سال عمر پائی۔ دوپہر کو آرام کرنے کی بجائے احمدی بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے۔ چندوں کا حساب کتاب باقاعدگی سے رکھتے اور سلسلہ کی رقوم جلد از جلد جمع کرنے کا اہتمام کرتے تھے

چوہدری صاحب مرحوم ۱۳ مئی ۱۸۹۸ء کو دھاریوال میں پیدا ہوئے آپ کے والد صاحب انجینئر تھے اور احمدیت کے سخت مخالف۔ ۱۹۱۶ء تک احمدیت کے متعلق آپ نے کچھ نہ سنا تھا۔ آپ منڈی بہاؤالدین سے شائع ہونے والا رسالہ صوفی پڑھا کرتے تھے اور سوچا کرتے تھے کہ آجکل کیوں پہلے زمانوں کے سے بزرگ پیدا نہیں ہوتے دل میں کہتے کہ کاش کوئی ایسا بزرگ ہوتا تو میں ضرور اس کی خدمت میں حاضر ہوتا کچھ عرصہ بعد چوہدری صاحب سنٹرل ورکشاپ امرتسر میں ملازم ہو گئے وہاں پر حضرت میاں عبدالرشید صاحب احمدی تھے جو انہیں فارغ اوقات میں تبلیغ کیا کرتے تھے۔ مگر چوہدری صاحب ہمیشہ ان کی مخالفت کرتے ایک دن حضرت میاں عبدالرشید صاحب خوش الحانی سے حضرت مسیح موعودؑ کی وہ نظم پڑھ رہے تھے جس کا ایک مصرع ہے۔

اک نشان ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد

کہ چوہدری صاحب مرحوم تڑپ اٹھے۔ پوچھا کس کی نظم ہے۔ حضرت میاں عبدالرشید صاحب نے بتایا کہ حضرت مرزا صاحب کی۔ مگر چوہدری صاحب کو یقین نہ آیا اور کہا کہ یہ تو کسی خدا رسیدہ کا کلام معلوم ہے۔ پھر اصرار کیا کہ جس کتاب میں یہ نظم ہے وہ مجھے دیجئے میں خود پڑھوں گا۔ حضرت میاں عبدالرشید صاحب نے کتاب حقیقۃ الوحی دیدی مگر اس میں وہ نظم نہ ملی۔ پھر اصرار کرنے پر براہین احمدیہ حصہ پنجم دی اس کتاب میں نظم دیکھ کر مرحوم نے کتاب پڑھنا شروع کر دی فرمایا کرتے تھے کہ کتاب پڑھتے پڑھتے میری حالت بدلنی شروع ہو گئی۔ بعد میں جب میاں عبدالرشید صاحب نے تبلیغ کرنی چاہی تو میں نے یہ کہہ کر انہیں روک دیا کہ میں خود ہی اللہ تعالیٰ سے دریافت کروں گا چنانچہ استخارہ میں استخارہ کیا تو خواب میں دیکھا کہ بالمقابل مسجد میں اذان ہو رہی ہے پھر کسی نے نماز پڑھائی۔ آنکھ کھلی تو صبح کی نماز کا وقت تھا میں پھر سو گیا۔ پھر دیکھا کہ حضرت مسیح موعودؑ ہیں۔ حجرہ کے سامنے حضور کی چارپائی پڑی ہے اور میں حضور کے پاؤں دبا رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ عبدالرحیم میں تمہارے واسطے بڑی دور سے چل کر آیا ہوں۔ پھر حضور نے نماز کرہ کی حیثیت پر پڑھائی اور میں اکیلا مقتدی تھا اس کے بعد حضور بیٹھ گئے اور حضور نے فرمایا کہ میں ایسا ہی سچا ہوں جیسے پہلے مامور سچے تھے۔ آپ نے کچھ عرصہ بعد ۱۹۲۱ء میں احمدیت قبول کر لی۔

چوہدری صاحب مرحوم کو گھڑی سازی کا کام بھی آتا تھا۔ آپ نے ۱۹۱۷ء میں خواب دیکھی کہ کوئی شخص جیب گھڑی لایا ہے اور کہتا ہے گھڑی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے عجیب بات یہ تھی کہ اس میں دو سوئیاں تھے جو بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں ۱۹۲۱ء ۱۹۲۲ء میں آپ حضرت میاں عبدالعزیز مغل صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے کی بیٹھک میں جو دہلی دروازہ لاہور میں بیٹھے تھے۔ حضرت مغل صاحب ایک گھڑی لائے۔ اس کو کھول کر دیکھا تو چوہدری صاحب کو پانچ سال پہلے کا خواب یاد آ گیا بعینہ اسی قسم کی گھڑی تھی جو خواب میں دیکھی تھی مغل صاحب نے بتایا کہ یہ حضرت مسیح موعودؑ کی گھڑی ہے۔ چوہدری صاحب نے گھڑی ٹھیک کر دی۔

چوہدری صاحب مرحوم نے ۱۹۳۰ء میں جب کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (حال خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) انگلستان سے آنے والے تھے خواب دیکھا کہ حضرت خلیفہ ثالث ولایت سے آنے والے ہیں نقشہ امرتسر کے پلیٹ فارم کا ہے پلیٹ فارم پر جانے کے لئے ... تو دیکھا کہ بہت سے انبیاء استقبال کو آئے ہوئے تھے۔ جن میں حضرت ادریس حضرت یعقوبؑ اور حضرت آدمؑ کو پہچان سکا۔ حضرت آدمؑ جلدی جلدی گزر کر آگے نکل گئے سلام علیکم کہا اور اس وقت میری زبان سے نکلا یہ خدا تعالیٰ میرے محبوب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو سلامت رکھے ہمارا خلیفہ ثالث بھی بڑی شان کا ہے۔"

غرض حضرت چوہدری صاحب مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ یہ چند سطور اس لئے درج کی ہیں تا مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا کی تحریک ہو نیز مرحوم کی وفات سے بظاہر جو خلا حلقہ اسلامیہ پارک لاہور میں پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے جلد پُر فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ہم سب کا انجام بخیر کرے۔ آمین۔

چوہدری مہر خاں صاحب مرحوم

(چوہدری احمد دین خانصاحب بی اے لائلپور)

راقم الحروف کے چچا مہر خاں صاحب ۱۸۸۳ء میں چوہدری مراد بخش صاحب کے ہاں موضع کریام ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے اپنے گاؤں میں پرائمری تک تعلیم حاصل کر کے نواں شہر میں مڈل میں داخل ہوئے لیکن آٹھویں جماعت میں آپکو تعلیم چھوڑنی پڑی۔

قبول احمدیت والد ماجد حضرت حاجی غلام احمد صاحب نے فروری ۱۹۰۳ء میں بیعت کی اس کے جلد ہی بعد آپ نے بذریعہ خط بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ اور چند ماہ بعد آپ نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر دستی بیعت بھی کی بعد ازاں کئی دفعہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کئی کئی دن حضور کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا آپ کو موقعہ ملتا رہا۔ آپ بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ میں قادیان گیا اور حضور کی خدمت میں عرض کی کہ آجکل ہماری مخالفت بہت ہو رہی ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت جلد جماعت قائم کر دیگا۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت قائم کر دی۔ پھر ایک دفعہ میں حضور کی ملاقات کو قادیان پہنچا۔ اس وقت حضور بہشتی مقبرہ سے ملحقہ باغ میں قیام پذیر تھے۔ جس وقت میں پہنچا حضور احباب میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے مصافحہ کیا اور حضور کے دستِ مبارک کو بوسہ دیا۔ حضور نے حال پوچھا تو عرض کیا کہ حضور اب ہماری مخالفت ختم ہو گئی۔ حضور خاموش ہو گئے جس سے میں نے سمجھا کہ آپ اسے پسند نہیں فرماتے کم دین بھیں والے مقدمہ کے دوران چوہدری صاحب کو ایک دفعہ حضرت اقدس کے ہمراہ گورداسپور جانے کا موقع ملا۔ ایکدفعہ آپ قادیان آئے تو حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کر کے ایک روپیہ ان کی خدمت میں نذرانہ پیش کیا۔ دوسرے دن حضرت مولوی صاحب نے چوہدری صاحب کو تلاش کروایا اور آپ کو روپیہ واپس کر کے فرمایا۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حق ہے میرا نہیں۔

خانگی زندگی۔ آپ کی ۱۳ سال کی عمر میں شادی ہوئی۔ اور آپ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ ۲ سال ہوا وفات پا چکی ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے پانچ لڑکے عطا کئے جن میں سے دو لڑکے عبداللہ خانصاحب اور احمد خاں صاحب آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئے۔ آپ نے ان کی وفات پر انتہائی صبر و رضا کا نمونہ دکھایا۔ تین لڑکے عبدالرحمٰن خان عبدالرحیم خاں اور عبدالقادر خاں بقید حیات ہیں اور دیندارہ کرتے ہیں۔

خدمات سلسلہ۔ آپ موصی تھے اپنی جائداد کی قیمت تشخیص کروا کر اپنی زندگی میں ہی ادا کر دی تحریک جدید کے دفتر اول میں شامل تھے۔ کریام کے امیر جماعت بھی رہے اور مقامی احمدیہ مدرسہ کے منیجر بھی۔ تقسیم ملک کے بعد چک ۱۰۶ ر ب میں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مقرر ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس عہدہ پر فائز رہے

وفات:۔ مورخہ ۳۰ مئی بروز جمعہ بوقت ۵ بجے شام اس دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے انا للہ و انا الیہ راجعون ۳۱ مئی ۶۹ء جنازہ ربوہ پہنچایا گیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کر دئے گئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور بلند درجات عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر **مفت**

پتہ صاف لکھیں
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

وصایا

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا سیکرٹری مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری کا ہے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ یوم کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۷۴۳

منکہ صدیق اشرف علی ولد صدیق امیر علی صاحب قوم ۔۔۔ پیشہ معلم عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۳ اخاء ۱۳۴۷ ہش / اکتوبر ۱۹۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں ۔ میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ زندہ موجود ہیں میری جائیداد منقولہ حسب ذیل ہے

۱۔ نقد ایک سو روپیہ

۲۔ گھڑی قیمتی ۔ ایک سو روپیہ

۳۔ ریڈیو ” دو صد روپیہ

۴۔ متفرقات ” دو ” ”

میں اس وقت صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ملازم ہوں ۔ مبلغ یکصد روپیہ ماہوار تنخواہ پا رہا ہوں ۔ میں اپنی مندرجہ بالا یا آئندہ کم و بیش ہونے والی تمام جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ میری وفات کے وقت جس قدر جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔

العبد: صدیق اشرف علی قادیان

گواہ شد: علی داد محمد خان درویش قادیان ۱۳-۱۰-۶۸

گواہ شد: سید شہامت علی ساحت زرگر قادیان ۱۳-۱۰-۶۸/۴۷

وصیت نمبر ۱۳۷۵۵

میں احمد الدین ولد امیر الدین صاحب قوم میر پیشہ زمینداری عمر پچیس سال احمدی ساکن باڑی پورہ ڈاکخانہ باڑی پور ضلع اننت ناگ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۰/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے مکان ایک عدد قیمت ۱۵۰۰/- و ۲) زمین آبی اول گیارہ کنال قیمتی ۲۷۵۰/- کل میزان چار ہزار دو سو پچاس روپیہ ا میں مندرجہ بالا جائیداد سے جس قدر آمد ہوگی ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور یہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ آئندہ بھی جو کچھ جائیداد حاصل کروں گا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ اگر کوئی جائیداد موجود ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ چندہ پرانے اعلان وصیت مندرجہ صدر نقد ادا کر دئے گئے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے صراط مستقیم پر چلائے ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

تفصیل جائیداد حسب ذیل ہے ۔ جو تصدیق کنندگان نے تحریر کی ہے اور موصی نے بھی تصدیق کی ہے ۔

۱۔ ایک عدد مکان کچا قیمتی تقریباً	۲۵۰۰/-
۲۔ زمین آبی اول بارہ کنال	۳۶۰۰/-
۳۔ کوٹھا ایک لکڑی کا	۱۰۰/-
۴۔ ایک عدد مکان مویشیوں کے لئے	۱۵۰/-
۵۔ بھینس ایک عدد مع بچہ	۱۵۰/-
۶۔ بچھڑا ایک عدد	۵۰/-
۷۔ متفرق از قسم درخت وغیرہ	۱۰۰۰/-
میزان	۷۵۵۰/-

العبد: میر احمد الدین موصی بقلم خود

گواہ شد: عبد السلام ٹاک باڑی پورہ موصی ۵ م ۱۳۳

گواہ شد: شیخ عبد اللہ مبلغ جماعت احمدیہ

لجنات اماء اللہ کے زیر اہتمام

احمدی مستورات کے جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

مندرجہ ذیل مقامات کی لجنات اماء اللہ کی طرف سے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں رپورٹیں موصول ہوئی ہیں کہ انہوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے اور حضورؐ کے فضائل و مناقب کا مبارک تذکرہ کیا (تبلیغی رپورٹیں بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتیں)

ایبٹ آباد ۔ چٹاگانگ ۔ (مشرقی پاکستان) پشاور ۔ ساہیوال ۔ بورے والہ ۔ گھٹیالیاں لاہور ۔ سرگودھا ۔ کالو تا ۔ منجیسر ۔ (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعود عطیہ کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے ۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرماوے ۔ آمین ۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱	مکرم قمر الزمان صاحب عابد کوئٹہ	۵۰۰
۲	” بشیر احمد صاحب سہیل ”	۱۱۵
۳	” پروفیسر محمد اسلم صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰۰
۴	” چوہدری سمیع صاحب ” ”	۵۰
۵	” اوج علی صاحب ” ”	۲
۶	” ٹھیکیدار نور احمد صاحب دار الیمن ”	۵۰
۷	” عبد الخالق صاحب ” ”	۱۲۵
۸	” اقبال احمد صاحب بہاری ” ”	۲۰
۹	” محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ شمس الدین صاحب دار الیمن ربوہ	۱۰
۱۰	” صوفی محمد عبد اللہ صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی ”	۳۰
۱۱	” مستری محمد ابراہیم صاحب فکٹری ” ”	۱۰۰
۱۲	” محمد یوسف صاحب سلیم کارکن شعبہ زود نویسی ربوہ	۳۰
۱۳	” چوہدری محمد فیروز خان صاحب کوٹ قادر ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۴	” محمد اسلم صاحب چک جھمرہ ضلع لائلپور	۹۵
۱۵	” ناظر حسین صاحب ” ”	۵۰
۱۶	” محمد انور صاحب ” ”	۵۰
۱۷	” صوبیدار مختار محمود صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ از طرف محترم میاں میراں بخش صاحب مرحوم دار البرکات خود	۱۰
۱۸	” چوہدری عبد الوحید خان صاحب چک ۹۷ ج ب ضلع جھنگ	۱۰
۱۹	” حاکم علی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۹۰
۲۰	” مولوی عبد الحلیم صاحب معلم وقف جدید چک ۹۷ ج ب ضلع جھنگ	۱۵۰
۲۱	ٹھیکیدار نعمت اللہ صاحب دار الیمن ربوہ	۸۰
۲۲	چوہدری عبد المجید صاحب ناصر ” ”	۷۵
۲۳	” محترمہ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ مستری راج ولی صاحب ” ”	۱۵
۲۴	مکرم محمد انیس صاحب طاہر مع والدہ صاحبہ	۳۹
۲۵	محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ فضل دین صاحب ”	۳۲
۲۶	مکرم برکات احمد صاحب خالد طالب علم کالج ”	۲۰
۲۷	” مولوی رشید احمد صاحب سرور ”	۹۴
۲۸	مکرم میر محمد اسحاق صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۱۰۰
۲۹	سید مبشر احمد صاحب آف کھنگ ” ”	۵۰۰
۳۰	مکرم محمد اختر صاحب صدیقی ”	۳۶
۳۱	” مستری بشیر احمد صاحب نلکا ساز دار النصر غربی ربوہ	۹

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

خاکسار کے لڑکے عزیزم سید صاحب احمد نے بی ۔ ایس ۔ سی (پہلا سال) کا امتحان دیئے ہوئے ہیں ۔ نیز خاکسار کے بھانجے عزیزم سید احمد نے پنجاب یونیورسٹی فائنل سال کا امتحان دے دیا ہے ان دونوں کی شاندار کامیابی کے لئے احباب دعا فرمادیں ۔

خاکسار ڈاکٹر سید حبیب الدین احمد از جمشید پور (بھارت)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سرکاری ملازموں کی میعاد ملازمت میں توسیع

لاہور ۲۷ جون۔ صوبائی حکومت نے سرکاری ملازموں کی مدت ملازمت میں توسیع کے متعلق پالیسی میں ترمیم کر دی ہے آئندہ ہر سرکاری ملازم کو ۵۰ سال کی عمر تک میعاد ملازمت میں خود بخود توسیع نہیں ملا کرے گی بلکہ ہر ملازم کے معاملہ کا فیصلہ حکومت کے مقرر کردہ معیار کے مطابق استحقاق کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت کی ہدایت پر پچپن سال کی عمر کے بعد میعاد ملازمت میں توسیع کے لئے مقررہ میعاد میں بھی کچھ تبدیلی کی ہے اس کے تحت آئندہ سے تمام ایسے نان گزیٹڈ سرکاری ملازموں کا معاملہ لازماً سرکاری ملازمت کمیٹی کو پیش کیا جائے گا جنہوں نے ۵۵ سال کی مدت ملازمت مکمل کر لی ہو پالیسی کے مطابق آئندہ صرف اس سرکاری ملازم کو میعاد ملازمت میں توسیع دی جائے گی جو غیر معمولی اہلیت کا حامل ہوگا۔ دیانتدار ہوگا۔ اور بالخصوص جس کی ملازمت کا ریکارڈ بہتر اور شاندار رہا ہوگا۔ توسیعی مدت کا تعین حالات اور ضرورت کے مدنظر کیا جائے گا۔

متعدد مشترکہ منصوبوں کی منظوری

اسلام آباد ۲۷ جون۔ معاہدہ استنبول کی وزارتی کونسل نے دو روزہ اجلاس کے خاتمہ پر ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پاکستان، ایران اور ترکی، علاقائی تعاون کے اندر اپنے دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی خاطر ہر ممکن کوشش کریں گے۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ علاقائی ادارہ تعاون نے مشترکہ منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے سلسلہ میں کافی کام کیا ہے۔ وزارتی کونسل نے اعلان کیا ہے کہ اس تنظیم کو حقیقت بنانے کے لئے ٹھوس بنیادیں قائم کر دی گئی ہیں۔

علاقائی منصوبہ بندی کونسل نے اسلام آباد میں اپنے اجلاس میں جن منصوبوں اور سفارشات کی منظوری دی تھی ان کی توثیق کر دی کونسل نے اقتصادی تعاون کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے مشترکہ سرمایہ سے کئی منصوبوں کے قیام کی منظوری دی پاکستان میں بجلی کا سامان تیار کرنے کے لئے ایک کارخانہ اور اسلام آباد میں اقتصادیات اور پولیٹیکل سائنس کا ایک کالج قائم کرنے کی بھی منظوری دی یہ کالج لندن کے اسکول آف اکنامکس اور پولیٹیکل سائنس کی بنیاد پر عنقریب کام شروع کر دے گا۔

کونسل نے پاکستان اور ایران اور ترکی کے درمیان سڑک کی تعمیر اور ایران اور ترکی کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر کی رفتار کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ سیاحت کو ترقی دینے اور تینوں ملکوں کی فضائی کمپنیوں کے سربراہوں کی تجویز پر آواز سے زیادہ تیز رفتار اور آواز سے کم رفتار سے پرواز کرنے والے طیاروں کی ایک بڑی کمپنی کے قیام کی تجویز پر غور کرنے کی منظوری دی۔

کونسل نے تینوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھانے کے اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ پاکستان اس پروگرام کے تحت ترکی سے نوے لاکھ ڈالر کی مالیت کے ریل کے ڈبے اور ایران سے پانچ لاکھ ڈالر کی مالیت کا سامان خریدے گا۔

کونسل نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ جن ۵۵ مشترکہ منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے چودہ منصوبوں پر عملدرآمد اسی سال شروع ہو جائے گا۔ ان کارخانوں کا تیار مال بھی اسی سال ملک میں فروخت ہونے لگے گا آٹھ اور کارخانے آئندہ برس کام کرنے لگیں گے اور چھبیس دوسرے منصوبوں پر ۷۳-۱۹۷۲ء کے دوران عمل درآمد ہو جائے گا۔

تونسی وزیر خارجہ کو اعزازی ڈگری

لاہور ۲۷ جون۔ کل پنجاب یونیورسٹی کی جانب سے جمہوریہ تونس کے وزیر خارجہ اور سوشلسٹ دستوریہ پارٹی کے ممتاز رہنما جناب حبیب بورقیبہ جونیئر کو ایک پُر وقار تقریب میں ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی گئی۔ انہیں یہ اعزاز اتحاد ممالک اسلامیہ کی سرگرم حمایت اور افریشیائی اقوام کی جہد آزادی میں ان کی دلیرانہ خدمات کے اعتراف میں عطا کیا گیا۔

تونس پاکستان سے تعلقات مستحکم کرنا چاہتا ہے

راولپنڈی ۲۷ جون۔ تونسی وزیر خارجہ نے کل یہاں پہنچنے پر کہا کہ ہم پاکستان سے اپنے برادرانہ تعلقات اور اقتصادی روابط مضبوط بنانے کے خواہش مند ہیں تونسی وزیر خارجہ کل صبح صدر یحییٰ خاں سے ملیں گے

تونسی وزیر خارجہ نے کہا تونس نے کشمیر کے معاملے میں پاکستان کے موقف کی ہمیشہ پر زور حمایت کی ہے۔

انکم ٹیکس کے گوشواروں کی پڑتال

اسلام آباد۔ ۲۷ جون۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۳۲ کے تحت انکم ٹیکس کے جو گوشوارے داخل کئے جائیں گے ان کی جانچ پڑتال کے لئے خاص کمیٹیاں قائم کی جائیں گی اور کسی مرحلہ پر کسی ایک انکم ٹیکس افسر کو اسکی جانچ پڑتال کا کام نہیں سونپا جائے گا۔ تاکہ لوگوں میں یہ خیال پیدا نہ ہو کہ ان کے گوشواروں کی جانچ پڑتال کے لئے انہیں کسی ایک افسر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے گا۔

آسام میں زبردست سیلاب

شیلانگ ۲۷ جون۔ دریائے برہم پترا اور اس کے معاون دریاؤں میں شدید سیلاب آجانے سے صوبہ آسام باقی بھارت سے بالکل علیحدہ ہو گیا ہے سرکاری حکام نے بتایا ہے کہ سڑکیں اور ریلوے لائنیں زیر آب ہیں اور آسام سے مواصلات کے تمام سلسلے کٹ گئے ہیں۔

سرکاری اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان کی سرحد کے قریب آسام کا ضلع کچھار بھی سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے جہاں دریائے بارک کی سطح اب کئی مقامات پر خطرے کے نشان سے ۲ فٹ بلند ہو گئی ہے۔ سرکاری حکام نے بتایا کہ اگرچہ برہم پترا کی سطح گر گئی ہے مگر یہ ابھی تک خطرے کے نشان سے اونچی ہے اور دریا کا پانی پٹ سن اور دھان کے وسیع کھیتوں میں پھیل گیا ہے۔

اردن پر اسرائیلی طیاروں کا شدید حملہ

عمان ۲۷ جون۔ اردن کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ کل اردن پر ہوائی حملے کے نتیجہ میں آٹھ اردنی فوجی شہید اور چھ زخمی ہو گئے ترجمان کے مطابق شمالی وادی اردن پر اس حملے میں اسرائیل کے دس طیاروں نے حصہ لیا تھا۔

ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے حملے کے دوران مشین گنیں اور راکٹ استعمال کئے۔ سہ پہر کو اسرائیل کے دو طیاروں نے اردن کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور عمان پر پرواز کی۔

دریں اثناء فلسطین کی دفاعی کمان نے ایک اعلامیہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ الفتح کے دو چھاپہ مار دستوں نے گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیلی فوج پر حملہ کیا اور قنطارہ میں چھ اسرائیلی گاڑیاں تباہ کر دیں۔

اشتہار بنام افتخار احمد فاروقی

ہرگاہ مطلع کیا جاتا ہے کہ افتخار احمد فاروقی (راولپنڈی) جو کہ پبلک ہیلتھ ڈویژن لائل پور میں ۶۲-۱۹۶۱ء میں ٹھیکیدار تھا اسکی ملک عبداللطیف بنام گورنمنٹ ویسٹ پاکستان کے کیس میں ملک محمد رمضان صاحب سول جج لائل پور کی عدالت میں گواہی مورخہ ۶۹/۷/۲ کو ہے۔ چونکہ اس کا علم ذرائع سے پتہ نہیں ہو سکا۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اسے مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ پر عدالت ہٰذا میں پیش ہو جاوے۔

سب ڈویژنل آفیسر

پراونشل بلڈنگ۔ سب ڈویژن نمبر ۵ لائل پور

DIF(4)741/69

درخواست دُعا

میرے والد محترم سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی، درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید عبدالحمید۔ ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

بیوریٹو سسٹم کی ادویات کے متعلق معززین کے تجربات

بچوں نے مٹی کھانا ترک کر دیا

"بی بی ٹانک" بچوں کو تین ہفتہ سے استعمال کرا رہا ہوں حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے پہلے روز سے ہی مٹی کھانا ترک کر دیا۔ مٹی سے کھیلنا اور سر پر ڈالنا بھی چھوڑ چکے ہیں"

(از چوہدری محترم جناب ملک صلاح الدین صاحب مصنف اصحاب احمد قادیان)

بی بی ٹانک ننگیڈ ۳ روپیہ ۲۵/ ادویہ

تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

گو انسان کی نیکی محدود ہے مگر اس کا ارادہ محدود نہیں

اس لئے اللہ تعالےٰ انسان کو اس کے عمل سے بہت زیادہ بدلہ دے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیات مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"فرماتا ہے تم میں سے جو شخص نیک اعمال بجا لائے گا۔ اسے اپنی نیکیوں سے بہت بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے ہی لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔ لیکن جو لوگ برائیوں میں ملوث ہوں گے وہ جہنم میں اوندھے منہ گرا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے پوچھا جائے گا کہ بتاؤ کیا یہ جزا تمہارے اعمال کے مطابق ہے یا نہیں۔

اس آیت میں اسلامی تعلیم کا ایک بڑا اہم مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔ آریہ مذہب نجات کے بارہ میں یہ عقیدہ پیش کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ جب نیکیوں کی جزا دیتا ہے تو وہ ہر ایک روح کا کوئی نہ کوئی گناہ رکھ لیتا ہے جس کی سزا اسے بعد میں دی جاتی ہے۔ وہ پہلے انسانی روح کو نجات دے دیتا ہے اور اسے جنت میں داخل کر دیتا ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پھر اس گناہ کی وجہ سے جو اس نے کیا ہوتا ہے اور جس کی سزا ابھی اسے نہیں ملی ہوتی پھر اسے مختلف جونوں کے چکر میں ڈال دیا جاتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا جاتا ہے گویا نعوذ باللہ خدا تعالےٰ بھی ان ہندو مہاجنوں کی طرح ہے جو قرض کا ایک حصہ تو وصول کر لیتے ہیں لیکن کچھ تھوڑا سا باقی رہنے دیتے ہیں تاکہ سود کا سلسلہ جاری رہے اور کچھ عرصہ کے بعد وہ پھر سود سمیت ایک بڑی رقم کا مطالبہ کر دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک اللہ تعالےٰ نے بھی نعوذ باللہ دنیا کا سلسلہ اسی رنگ میں جاری کیا ہوا ہے کہ پہلے تو وہ نیک اعمال کی انسان کو جزا دے دیتا ہے اور پھر اور پھر کسی برے عمل کی سزا میں اسے دنیا میں مختلف جونوں کی شکل میں لوٹاتا رہتا ہے مگر قرآن کریم اس عقیدہ کو کلیتہً رد کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ روح اور مادہ کا خالق۔ خدا جتنی روحیں اور جتنا مادہ جب چاہے صرف ایک کن کہنے سے پیدا کر سکتا ہے۔ اسے روحوں کے ساتھ آریوں کا بتایا ہوا تمسخر کرنے کی ضرورت نہیں۔

دوسرے وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ گو انسان کی نیکی محدود ہے مگر اس کا ارادہ محدود نہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ انسان کو اس کے عمل سے بہت زیادہ بدلہ دے گا۔ اور سزا کے دن خواہ دنیا میں آئے یا آخرت میں مومنوں کو محفوظ رکھے گا۔ اور یہ نہیں دیکھے گا کہ ان کے عمل حقیر تھے۔ بلکہ وہ اپنے فضل سے انہیں دائمی نجات عطا فرمائے گا۔ ہاں جو لوگ بدیاں کرتے تھے ان کو آگ میں اوندھے منہ گرا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ کیا تمہارے عملوں کے مطابق تم کو جزا نہیں مل رہی! یعنی بدی کی جزا بہرحال عمل کے مطابق ہو گی زیادہ نہیں ہو گی۔ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ اس بارہ میں وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (اعراف ع ۱۹) میری رحمت ہر چیز پر غالب ہے حتیٰ کہ شدید ترین مخالف کی مخالفت اور دشمنی پر بھی غالب ہے۔

پس اس آیت کے ماتحت بد سے بد تر انسان بھی خدا تعالےٰ کی رحمت کا مستحق ہو جائے گا اور آخر جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے۔ یہ مضمون اخروی حیات کے لحاظ سے ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل ص ۱۳۷)

صدر ۲ جولائی کو کوئٹہ جائیں گے

کوئٹہ ۲۸ رجون۔ صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان ۲ جولائی کو کوئٹہ جائیں گے۔

صدر یحییٰ خان سے اہم مسائل پر تونس کے وزیر خارجہ کی بات چیت

صدر کو تونس کا دورہ کرنے کی دعوت، آج مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا

راولپنڈی، ۲۷ رجون۔ کل صدر مملکت آغا محمد یحییٰ خان اور تونس کے وزیر خارجہ حبیب بورقیبہ جونیئر کے درمیان ایوان صدر میں دو گھنٹے تک مختلف معاملات پر بات چیت ہوئی۔ یہ تبادلہ خیال انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوا۔

سرکاری حلقوں کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور تونس کے اقتصادی، ثقافتی و تجارتی تعلقات اور مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس اور بین الاقوامی صورت حال پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ انہوں نے دونوں ملکوں کے مشترکہ منصوبوں کے قیام کے امکان کا بھی جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں کل مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر کی وطن کو روانگی کے وقت ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

بات چیت کے بعد صدر نے معزز مہمان کے اعزاز میں لنچ دیا۔ اس میں انتظامی کونسل کے تین ارکان شریک ہوئے۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق صدر یحییٰ خان اور تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب بورقیبہ جونیئر نے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کے بارے میں بھی بات چیت کی۔

تونس کے وزیر خارجہ مسٹر حبیب جونیئر نے صدر یحییٰ خان کو تونس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ دوسرے بات چیت کے دوران مسٹر حبیب بورقیبہ نے اپنے ملک کے داخلی معاملات کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ صدر یحییٰ خان نے مسٹر بورقیبہ سے کہا کہ وہ ان کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر بورقیبہ کو پہنچا دیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صدر حبیب بورقیبہ اس خواہش کا اظہار کر چکے ہیں کہ جونہی صحت نے انہیں اجازت دی وہ پاکستان کا دورہ کریں گے۔

یکم جولائی کو تمام بنک بند رہیں گے

لاہور ۲۹ رجون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سٹیٹ بنک اور دوسرے تمام شیڈول بنک یکم جولائی کو بنک والی ڈے کے موقع پر بند رہیں گے۔

نیپال میں بھارت کو فوجی اڈے قائم رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

شاہ مہندرا نے بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ کی درخواست مسترد کر دی

راولپنڈی ۲۸ رجون۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ نیپال کے دورہ کے دوران دونوں ملکوں کے اختلافات دور کرانے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ اس خیال کا اظہار نئی دہلی میں لندن ٹائمز کے نامہ نگار نے کیا ہے۔ نامہ نگار نے لکھا ہے یہ بات تو ممکن ہے کہ بھارت اور نیپال ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کرنے کی نوبت تک نہ پہنچے ہوں لیکن اس بات سے انکار نہیں کہ دونوں ملکوں کے اختلافات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور بھارتی وزیر خارجہ کے پانچ روزہ دورہ نیپال سے یہ اختلافات کم نہیں ہوئے۔

نیپالی اخبارات نے اپنے اداریوں میں اس بات کا بڑے کھلے لفظوں میں اظہار کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے اختلافات میں کوئی کمی نہیں آئی۔

لندن ٹائمز کے نامہ نگار نے مزید لکھا ہے کہ حکومت نیپال گزشتہ دو سال سے اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ بھارت نیپال اور تبت کی سرحد پر قائم کی جانے والی دس سپاہ کیمپوں کو ختم کر دے جو اس نے ۱۹۶۲ء میں چین کے ساتھ جنگ کے بعد قائم کی تھیں۔ مسٹر دنیش سنگھ نے اپنے نیپال میں قیام کے دوران شاہ نیپال سے دو بار ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا کہ ان چوکیوں کو قائم رکھنے کی اجازت دی جائے لیکن وہ شاہ نیپال کو اس بات پر رضامند نہیں کر سکے۔ کیونکہ انتہا پسند نیپالی ان چوکیوں کو بھارت کے فوجی اڈوں کے نام سے پکارتے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷